یوٹیوب چینل پر بیانات وغیرہ اَپ لوڈ کرنا

اور اُس کی کمائی کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

کیا یوٹیوب پر بلاگنگ (مواد شیئر کرنے) کے ذریعہ سے کمانا حلال ہے؟ اگر اس کے لیے کچھ شرائط وضوابط ہیں تو کیا ہیں؟

مستفتی: احسن قریشی

الجواب حامدًا ومصلیًا

یوٹیوب پر چینل بنا کر ویڈیو اَپ لوڈ کرنے کی صورت میں اگر اس چینل کے فالوورز زیادہ ہوں تو یوٹیوب، چینل ہولڈر کی اجازت سے اس میں اپنے مختلف کسٹمر کے اشتہار چلاتا ہے، اور اس کی ایڈورٹائزمنٹ اور مارکیٹنگ کرنے پر ویڈیو اَپ لوڈ کرنے والے کو بھی پیسے دیتا ہے۔ اس کا شرعی حکم یہ ہے کہ اگر چینل پر ویڈیو اَپ لوڈ کرنے والا:

۱:- جان دار کی تصویر والی ویڈیو اَپ لوڈ کرے، یا اس ویڈیو میں جان دار کی تصویر ہو۔

۲:- یا اس ویڈیو میں میوزک اور موسیقی ہو۔

۳:- یا اشتہار غیر شرعی ہو۔

۴:- یا کسی بھی غیر شرعی شے کا اشتہار ہو۔

۵:- یا اس کے لیے کوئی غیر شرعی معاہدہ کرنا پڑتا ہو۔

تو اس کے ذریعے پیسے کمانا جائز نہیں ہے۔

عام طور پر اگر ویڈیو میں مذکورہ خرابیاں نہ بھی ہوں تب بھی یوٹیوب کی طرف سے لگائے

جانے والے اشتہار میں یہ خرابیاں پائی جاتی ہیں، اور ہماری معلومات کے مطابق یوٹیوب کو اگر ایڈ چلانے کی اجازت دی جائے تو اس کے بعد وہ ملکوں کے حساب سے مختلف ایڈ چلاتے ہیں، مثلاً اگر پاکستان میں اسی ویڈیو پر وہ کوئی اشتہار چلاتے ہیں، مغربی ممالک میں اس پر وہ کسی اور قسم کا اشتہار چلاتے ہیں، جس میں بسا اوقات حرام اور ناجائز چیزوں کی تشہیر بھی کرتے ہیں، ان تمام مفاسد کے پیشِ نظر یوٹیوب پر ویڈیو اَپ لوڈ کر کے پیسے کمانے کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

’’وظاهر كلام النووي في شرح مسلم : الإجماع علىٰ تحريم تصوير الحيوان، وقال: وسواء لما يمتهن أو لغيره فصنعه حرام لكل حال، لأن فيه مضاهاةً لخلق الله‘‘. (فتاویٰ شامی، ج:۱،ص:۶۴۷، ط:سعید)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح
ابوبکر سعید الرحمٰن

الجواب صحیح
محمد انعام الحق

الجواب صحیح
محمد شفیق عارف

کتبہ
احمد یوسف
تخصصِ فقہِ اسلامی
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....